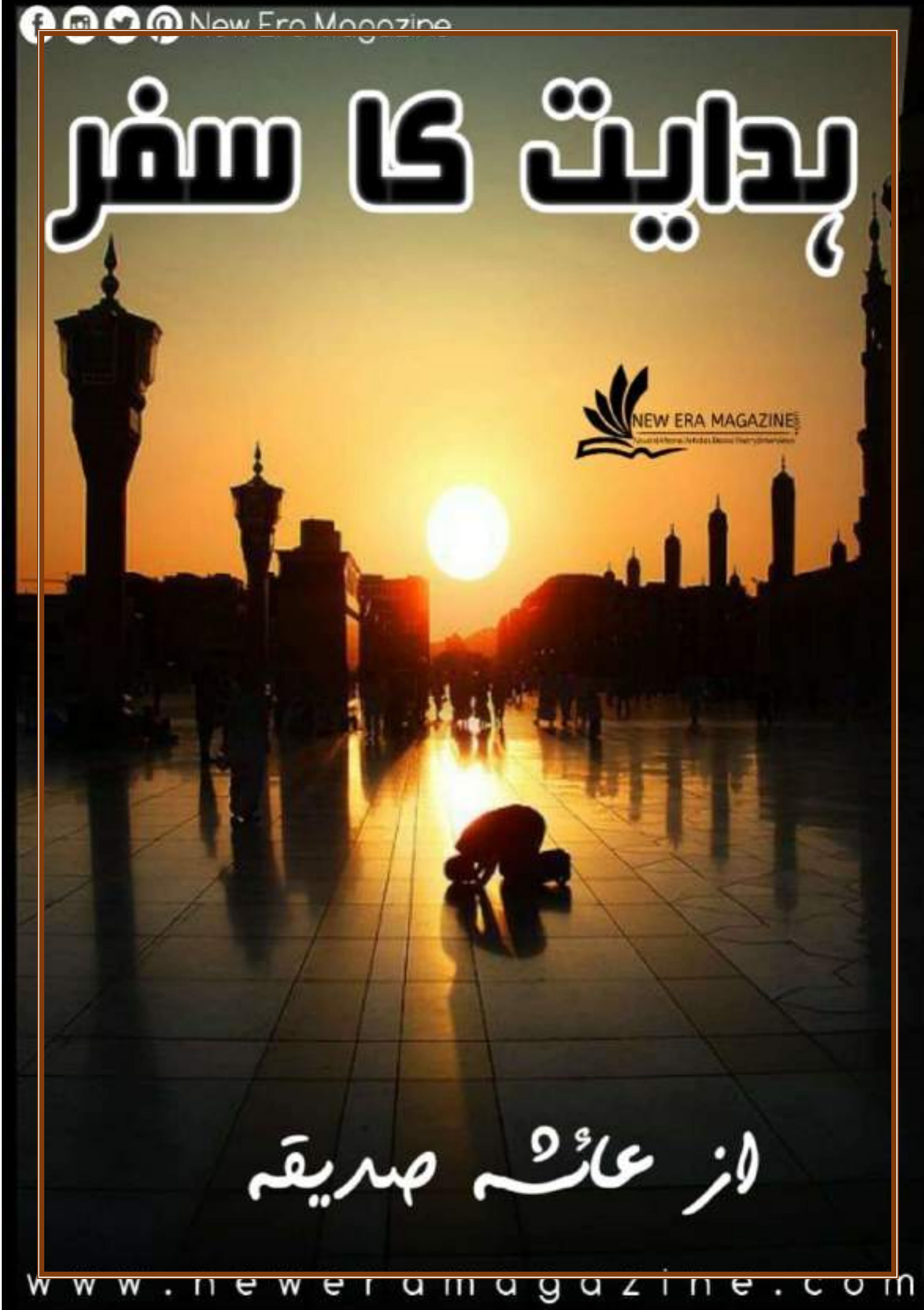
New Era Magazine
ہدایت کا سفر
NEW ERA MAGAZINE
از عائشہ صدیقہ
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

ہدایت کا سفر

از عائشہ صدیقہ

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

میں نے ایک ایسے گھرانے میں آنکھ کھولی جہاں رشتے بننے سے زیادہ ٹوٹتے رہے۔اپنی آنکھوں سے سے اس قدر رشتوں کو ٹوٹتے دیکھا اگر کہیں ہیں رشتہ جڑرہا ہوتا یا خوش اسلوبی سے چل رہا ہوتا تو میں حیرت کے مارے دنگ رہ جاتی۔ہر گزرتے دن کے ساتھ جب کسی رشتے کہ بکھرنے کی خبر ملتی اس سے میرے دل کا ایک احساس اس جو خون کے رشتوں سے جڑا ہوتا مردہ ہو جاتا میں ان لوگوں کو کوکسی اور ہی دنیا کا سمجھتی جو خوش اسلوبی سے ایک ساتھ رہ رہے ہوتے تھے اس طرح میرے کچے ذہن پر خون کے رشتوں کے حوالے سے ایک بری اور پختہ چھاپ پڑ گئی۔میرا اس طرح رشتوں سے اعتبار اٹھتا گیا اور احساس کے رشتے پر یقین کرنے لگی اسی لیے اگر کوئی انسان ان جو دل سے احساس کرنے والا جڑ جاتا اگر کبھی مجھ سے دور ہوتا مجھے بہت دکھ ہوتا۔

ان سب کے باوجود میرا بچپن بہت ہی اچھا گزرا۔زندگی گزرنے کے ساتھ میں نے بھی جوانی کی دہلیز پر قدم رکھا مڈل کے بعد میٹرک میں اچھے نمبروں سے پاس کیا انٹر میں داخل ہونے کے بعد بعد زندگی میں انسان نے قدم رکھا۔تھا تو مجھ سے چھوٹا لیکن عقل میں مجھ سے کئی گنا بڑھا تھا شاید دنیا کی حقیقت سے واقف تھا۔وہ ہمہ وقت دنیا کی حقیقت سے آشنا کرواتا رہتا اور مجھے پاگل جھلی کہتا پر میں تصورات میں خوشحال خاندان

کے خواب دیکھنے والی لڑکی اس کی باتوں کو نظر انداز کرتی رہتی تھی اسی دوران میرا انٹرویو مکمل ہو گیا لیکن تقدیر کے کھیل نرالے میرا انٹر کا رزلٹ برا آیا اور ایک سال مجھے گھر رہ کر گزارنا پڑا یہی سال میری زندگی کو بدلنے والا ثابت ہوا۔اس کے ساتھ رہتے مجھے اس انسان کی عادت ہو گئی نشہ کہنا زیادہ بہتر رہے گا۔ کبھی کبھار ہم جب ہماری ایڈکشن کے موضوع پر بات ہوتی ہے میں ہنس کر کہتی میں آپ کی ایڈکٹ ہیں اور اور جواباً وہ بھی ہنس دیتا۔جب تک میں سونے سے پہلے بات نہ کرتی مجھے نیند نہ آتی.

ایک رات ایسے ہی میری آنکھ لگ گئی اور میں سو گئی.

جب دوبارہ آنکھ کھلی تو میرے لیے رات کاٹنا مشکل ہو گیا تھا.میں نے اس رات ایک عجیب چیز کو اپنایا میں اس کی سب تصویریں نکال کر دیکھنے لگی.میرے پاس اس کے ہر موقع کی تصویر ہوتی تھی. میں نے اس رات ان سے اتنی باتیں کیں جیسے وہ خود میرے سامنے موجود ہو اور معجزانہ طور پر مجھے سکون کی نیند بھی آ گئی تھی.

میری ایک دوست مجھے کہتی کہ یہ بات محض عادت تک نہیں رہی میں ہمیشہ اس انکار کرتی لیکن میری سوچوں کا محور و مرکز بدلنے لگا تھا.بہت دفعہ ذہن میں آیا کہ یہ کوئی اور احساس ہے لیکن میں سرے ہی انکار کرتی.میرا ماننا تھا کی ایسا کوئی جذبہ نہیں.یہ

محض وقت گزاری کا ایک طریقہ ہے جس سے نوجوان نسل نے خود کو تباہی کے دہانے پر دھکیلا ہے۔ ایسی باتیں محض کتابوں کی دنیا کے لیے بنی ہیں لیکن میرے دل کی دنیا بدلنے میں وقت نہیں لگا تھا۔

باتیں یہاں ہی تمام نہیں ہوئی اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ مجھے ہدایت نصیب ہوئی اور جب ہدایت ملتی ہے اللہ سب سے پہلے رشتوں کی حقیقت دکھاتا ہے اور پوچھتا ہے کون ہے میرے سوا؟

میں حقیقتوں کو برداشت نہ کر پاتی اور دل کرتا دنیا کے کسی کونے میں چلی جاؤں رفتہ رفتہ اللہ نے دل میں قرآن کی محبت ڈال دی اور میں نے قرآن پڑھنا شروع کر دیا اور اسے نہ کھل گیا تھا۔

ترجمہ

تو جس شخص کو اللہ تعالی چاہتا ہے یہ کہ اسے ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔

الانعام ۱۲۵

قرآن پڑھنے کے پہلے دن سے ہی مجھے یہ رشتہ کھٹکنے لگا دین کی سمجھ آنے لگ گئی تھی اسی لئے زیادہ وقت میرا اس رشتے کو سوچتے ہی گزر جاتا ایک دن مجھے اس بات کا ادراک ہوا کہ میرے احساسات بدل رہے ہیں ہیں لوگ اپنے احساسات ان کو بتاتے جن کے بارے میں وہ نماز پر بیٹھ کر اس بات کا خدا کے سامنے اقرار کیا کہ میرے جذبات سے انسان کے لیے بدل گئے ہیں۔.

میری زندگی میں دو محبتوں نے ایک ساتھ قدم رکھا ایک قرآن کی محبت اور ایک اس انسان کی۔

ایک دفعہ قرآن کلاس کے دوران یہ سنتے ہوئے میرا ذہن کھٹکا اور میں رونے لگی۔

ترجمہ

اور نہ چھپے دوست بنانے والی ہوں.(المائدہ)

قرآن کلاس سے واپسی پر بھی دماغ پر دستک دیتی رہے ہے میرے اندر سے دل، ضمیر اور دماغ تین طرح کی آوازیں آنے لگیں ضمیر کہتا ہے یہ غلط ہے اس کو چھوڑ دو لیکن تین سال کا نشہ آسانی سے تھوڑی ٹوٹتا ہے میں نے ضمیر کی آواز کو ایک سال تک

دبائے رکھا آخر کار اللہ نے ہمت دی اور اس دنیا کا سب سے مشکل کام جو چھوڑنے کا ہوتا ہے وہ کر دکھایا میں نے خود اس کو چھوڑ دیا ہر طرح کے رابطے منقطع کر دیے. بات عادت تک رہتی تو خود کو سنبھال لیتی لیکن یہاں بات نشے اور محبت میں بدل گئی تھی. اس رشتے کے ٹوٹنے سے میرے اتنے ٹکڑے ہو گئے کہ ان کو سمیٹتے سمیٹتے میرے ہاتھ زخمی ہو گئے میں نے بے حسی کی چادر اوڑھ لی.

خود کو روبوٹ بنا لیا ہر وقت اپنے دماغ کو پڑھائی اور قرآن کلاس میں الجھائے رکھتی اکثر قرآن کلاس کے دوران رونے لگ جاتی اور مجھے پتا ہی نہیں چلتا اس وقت میرے خدا نے میرا ساتھ دیا میری نئے سرے سے تخلیق کی اس نے الحمدللہ مجھے جوڑا آج میں زندگی کے اس موڑ پر ہوں ہو جہاں مجھے کوئی پچھتاوا نہیں ہے۔ میں نے ہمیشہ رہنے والی محبت کو چنا گرا گر اب بھی میں اس کو زیادہ سوچنے لگ جاؤں تو میرا دل سخت ہونے لگتا ہے اور قرآن پڑھ کر رونا نہیں آتا اور میں ڈرتی ہوں کہ کہیں میرے دل پر بھی مہر نہ لگ جائے اور مجھ سے قرآن کے سمجھ کو چھین لیا جائے۔

ترجمہ

اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے)البقرہ۔۸(

بس مجھے اس بات کا دکھ ہوتا ہے کہ میں اسے انسان کے بعد دوست تھی اور وہ اس سے چھن گئی میں چاہتی تھی کہ ہم الگ نہ ہو اور ہم پر کوئی گناہ نہ ہو لیکن بڑے عرصے بعد سمجھ آیا کہ ایسا صرف نکاح کی صورت ممکن ہے۔

****

ختم شدہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین